اور سیاق و سباق کی روشنی میں مفہوم اخذ کرنے کے قائل تھے اسی لیے مطالعہ کے لیے ان کے پاس اپنا ایک مخصوص قرآنی نسخہ تھا جس میں ہر صفحہ کے ساتھ ایک یا ایک سے زائد سادہ کاغذ لگا رہتا تھا اور مطالعہ کے دوران جو افکار و خیالات یا آیت کا صحیح مفہوم ان کے پیش نظر ہوتا اسے وہ ہر آیت کے سامنے حاشیہ کی شکل میں یا اشارات کے طور پر تحریر فرمایا کرتے تھے۔ انہی حواشی پر مشتمل ایسا ہی دو نسخہ قرآن مولانا اختر حسن اصلاحیؒ اور مولانا بدالدین اصلاحیؒ کے پاس محفوظ تھا۔ مولانا اختر احسن اصلاحیؒ نے اسے اپنے استاذ (امام فراہی) کے تفسیری حواشی سے نقل کیا تھا۔ تفسیر قرآن سے متعلق ان کے کام تین نوعیت کے ہیں (۱) ۱۴ سورتوں کی مکمل تفسیر لکھی جس میں سے بعض آپ کی زندگی میں اور بعض وفات کے بعد شائع ہوئیں (۲) سورہ بقرہ اور آل عمران کی تفسیر شروع کی لیکن ناتمام رہ گئی (۳) تیسرے آپ کے یہ تفسیری حواشی تھے جو پورے قرآن کا احاطہ کرتے ہیں اور آپ کی آراء کے جاننے کا سب سے معتبر ذریعہ ہیں۔ زیر تعارف کتاب مذکورہ بالا دونوں نسخوں کی مدد سے تیار کی گئی ہے جو سورہ بقرہ سے سورہ نور تک کے تفسیری حواشی پر مشتمل ہے۔ دائرہ حمیدیہ نے اس کی اشاعت کر کے قرآنیات اور فکر فراہی سے وابستگی رکھنے والوں کے لیے ترجمان قرآن امام فراہی کی آراء جاننے کا قیمتی موقع فراہم کر دیا ہے۔ **تعلیقات فی تفسیر القرآن** کی اشاعت اس نقطہ نظر سے بڑی اہمیت کی حامل اور قابل قدر ہے کہ اس سے قرآن کریم کی بہت سی اہم آیات سے متعلق مولانا فراہی کی تشریح و ترجمانی سامنے آجاتی ہیں۔ کتاب کے شروع یا آخر میں زیر تشریح سورتوں و آیات کی فہرست مندرج ہوتی تو استفادہ میں مزید آسانی ہوتی۔ (مرتبہ ابو سعد)

نام کتاب : برصغیر میں مطالعہ قرآن (بعض علماء کی تفسیری کاوشوں کا جائزہ)

مصنف : محمد رضی الاسلام ندوی

ناشر : اسلامک بک فاؤنڈیشن ۱۷۸۱۔ حوض سوئیوالان، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۲